12467-بے نمازسے عقدنکاح کاحکم (نکاح کے وقت بے نمازتھااوربعدمیں پڑھنی شروع کردی)

سوال

جب ہم نے شادی کی تومیراخاوند نمازنہيں پڑھتاتھاشادی کوتین برس ہوچکے ہيں ، اورشادی کے کچھ ہی عرصہ بعدمیں نے اسے نمازپڑھنے پرراضی کرلیاتووہ پڑھنے لگا، توکیایہ شادی باطل ہے ۔ ۔ ۔ اس لیے کہ وہ شادی کے وقت بے نمازتھا ۔ ۔ ۔ اب مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ عبدالعزیزبن بازرحمہ اللہ تعالی سے جب پوچھاگیاکہ جوپہلے نمازنہ پڑھے اورپھر
اللہ تعالی اسے ھدایت سے نوازے تواس سے عقدنکاح کا حکم کیا ہے ؟

توان کاجواب تھا :

جب بیوی بھی خاوندکی طرح نمازنہ پڑھتی ہوتوپھران کانکاح صحیح ہے ، اوراگر
بیوی نمازی ہے توپھرعقدنکاح کی تجدیدکرنی واجب ہے ، اس لیے کہ مسلمان عورت کاکافرمرد
سے نکاح کرناجائزنہیں اس لیے کہ اللہ تعالی کافرمان ہے :

.{اورتم مشرکوں سے اس وقت نکاح نہ کروجب تک وہ مومن نہیں ہوجاتے}. ۔

اس آیت کا معنی یہ ہے کہ تم مسلمان عورتوں کاان سے اس وقت تک نکاح نہ کروجب تک
کہ وہ اسلام قبول نہیں کرتے ۔

ایک دوسرے مقام پراللہ تعالی کافرمان ہے :

.{اگرتمہیں یہ علم ہوجائے کہ وہ عورتیں مومن ہیں توپھرانہیں کفارکی طرف واپس
نہ کرو، وہ عورتیں ان کفارکے لیے اوراورنہ ہی وہ کفاران عورتوں کے لیے حلال ہیں
}. الممتحنۃ ۔

واللہ اعلم .